10897 - لڑکی کے یونیورسٹی سے فراغت کے جشن کی تصویر مردوں کے ڈرائنگ روم میں لگانا

سوال

میں ان شاء اللہ عنقریب یونیورسٹی سے فارغ ہونے والی ہوں، خاندان میں یہ عادت اور رواج ہے کہ خاندان کا کوئی فرد جب سند فراغت حاصل کرتا ہے تو اس کے فراغت کے موقع کی تصویر ڈرائنگ روم میں لگاتے ہیں، ان شاء اللہ خاندان کے افراد سمندر پار سے میری فراغت کے موقع پر اکٹھے ہونے والے ہیں، اور انہیں توقع ہے کہ میں میك اپ وغیرہ بھی کرونگی، اور وہ میری تصاویر بھی (پورٹریٹ) بنائیں گے، اور یہ تصویر دوسری تصاویر کے ساتھ ڈرائنگ روم میں لگائی جائیگی، مشکل یہ ہے کہ ہمارے خاندان کے دوست مرد بھی ہیں جو آکر ڈرائنگ روم میں بیٹھتے ہیں تو اس طرح وہ میری تصویر بھی دیکھیں گے۔
میں نے اپنی والدہ کو بتایا ہے کہ گھر میں تصاویر لگانا جائز نہیں، لیکن وہ معلوم ہی نہیں کرنا چاہتیں، لیکن میرا انہیں اپنی تصویر دیورا پر لٹکانے کی اجازت دینا گھر میں باقی لٹکائی گئی تصاویر پر بہت زیادہ اثر انداز تو نہیں ہوگا، اسی طرح میں گھر میں موجود تصاویر کو اتارنے کا حق بھی نہیں رکھتی۔
ان شاء اللہ وہ مجھے میك اپ کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے لیکن اگر میں انہیں اپنی تصویر " پورٹریٹ " بنانے کی اجازت نہ دوں تو ہو سکتا ہے کہ مجھے تنگ کریں، اور ہو سکتا ہے کہ وہ یہ گمان کریں کہ وہ اتنی دور اور لمبی مسافت ویسے ہی طے کر کے آئے ہیں اس سے یہ ظاہر ہو گا کہ میں ان کا اہتمام تك نہیں کرتی، اس لیے آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

راجح یہ ہے کہ فوٹو گرافی یعنی تصویر بنانا ذی روح کی تصاویر کی عمومی ممانعت میں شامل ہوتی ہے، اور پھر اگر یہ تصویر عورت کی ہو (اور اسے مرد دیکھیں) تو یہ اور بھی خطرناك ہے، کیونکہ اس میں فتنہ و شر اور فساد و خرابی ہے، اور لوگوں کا غضب و غصہ اس حرام کام کے ارتکاب کو جائز نہیں کر دیتا، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کے غضب و ناراضگی سے بچنا ضروری ہے، بلکہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے بچا جائے.

اور جب اللہ سبحانہ و تعالی جان لے کہ بندہ صدق اور سچائی اختیار کیے ہوئے ہے تو اللہ تعالی اس کے ساتھ ہوتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص لوگوں کو ناراض کر کے اللہ کی رضا تلاش کرتا ہے تو اللہ تعالی خود بھی اس سے راضی ہو جاتا ہے، اور لوگوں کو بھی اس سے راضی کر دیتا ہے " .